سوال

(542)جمرات کو کنکریاں مارنے میں وکیل بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے حج کے تمام اعمال پورے کیے، سوائے جمرات کو کنکریاں مارنے کے، اس وجہ سے کہ اس کے پاس چھوٹا بچہ تھا، تو اس نے اس کے لیے دوسرے کو وکیل بنایا کہ اس کی طرف سے کنکریاں ماردے۔ تو اس کا کیا حکم ہے جبکہ اس کا یہ حج فرضی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس عورت کے ساتھ کوئی ایسا نہ تھا جو اس بچے کو سنبھال سکتا اور اس وجہ سے اس نے اپنا وکیل بنایا کہ اس کی طرف سے کنکریاں مارے، تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اگر اس کے ساتھ کوئی ایسا تھا جو اس کے بچے کو سنبھال سکتا تھا تو اس کا وکیل بنانا جائز نہ تھا، خواہ یہ حج فرض تھا یا نفل۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ